سوال

(342)وضع حمل کے بعد طلاق کا موصول ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کوطلاق دی پھرچنددن کے بعد رجوع کرلیا،کچھ دنوں بعد حمل ٹھہراتوپھرطلاق دیدی ،وضع حمل سے قبل رجوع کرلیا ،پھراسے تیسری طلاق ارسال کردی ،لیکن سسرال والوں کووضع حمل کے بعد موصول ہوئی ،راہنمائی فرمائیں کہ اب اس عورت سے دوبارہ نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ دین اسلام کے بیان کردہ ضابطہ طلاق کے مطابق خاوند کواپنی زندگی میں صرف تین طلاق دینے کا اختیار ہے پہلی اوردوسری طلاق کے بعد حق رجوع باقی رہتا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ اگردوران عدت رجوع کرلیا جائے تونکاح جدید کی ضرورت نہیں لیکن عدت کے بعد نکاح جدید کے بغیر رجوع نہیں ہوسکے گا۔تیسری طلاق کے بعد حق رجوع ختم ہوجاتا ہے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے : ’’پھر اگرشوہر (دوطلاق کے بعدتیسری)طلاق عورت کودے دے تواس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے اس (پہلے شوہر)پرحلال نہ ہوگی۔‘‘ [۲/البقرہ :۲۳۰]

حدیث کے مطابق آیت میں مذکورہ نکاح سے مرادمباشرت ہے اوریہ بھی واضح رہے کہ یہ نکاح بھی اپنا گھربسانے کی نیت سے کیا جائے کوئی سازشی یامشروط قسم کانکاح نہ ہو، جیسا کہ ہمارے ہاں بدنام زمانہ ’’حلالہ ‘‘کیا جاتا ہے ،کیونکہ ایسا کرنا حرام اورباعث لعنت ہے ۔اس شرعی نکاح کے بعد اگردوسراخاوند فوت ہوجائے یاکسی وجہ سے عورت کوطلاق ہوجائے توعدت گزارنے کے بعدپہلے شوہر سے نکاح کرسکتی ہے ۔

صورت مسئولہ میں سائل نے اپنی بیوی کویکے بعد دیگرے تین طلاق دیدی ہیں ،اب عام حالات میں رجوع کی کوئی گنجائش نہیں ہے ۔کیونکہ تیسری طلاق کے بعد بیوی ہمیشہ کے لئے حرام ہوگئی ہے ۔سسرال والوں کووضع حمل کے بعد موصول ہونااس کے واقع ہونے پرکوئی اثرانداز نہیں ہوتا ،کیونکہ طلاق دیناخاوند کاحق ہے جواس نے استعمال کرلیا ہے ۔عورت کااسے قبول کرنا یانہ کرنااسے وضع حمل کے بعد موصول ہوناوقوع طلاق کے لئے شرط نہیں ہے ۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:356